



سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. VI OF 1971

حصول و دستیابی زمین (ویسٹ پاکستان ترمیم) (منسوخ) آرڈیننس ۱۹۷۱ء

**THE LAND ACQUISITION (WEST PAKISTAN
AMENDMENT) (REPEAL) ORDINANCE, 1971**

فہرست (CONTENTS)

تمہید

۱۔ مختصر عنوان

۲۔ تنسیخ مغربی پاکستان قانون نمبر III مجریہ ۱۹۶۹ء

۳۔ تلافی کے لئے سود کی ادائیگی۔

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. VI OF 1971

حصول و دستیابی زمین (ویسٹ پاکستان ترمیم) (منسوخ) آرڈیننس ۱۹۷۱ء

THE LAND ACQUISITION (WEST PAKISTAN

AMENDMENT) (REPEAL) ORDINANCE, 1971

یہ آرڈیننس برائے تنسیخ زمینی حصول و دستیابی (مغربی پاکستان ترمیم) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء (۱۲، جون، ۱۹۷۱ء) ہے۔

یہ کہ قرین مصلحت ضروری سمجھا گیا کہ قانون زمینی حصول و دستیابی (مغربی پاکستان ترمیم) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء، مغربی پاکستان قانون نمبر III مجریہ ۱۹۶۹ء (قانون مجریہ ۱۸۹۲ء) کو منسوخ کیا جائے۔

اب اس لئے بمطابق اعلان مارشل لاء مشہر ۲۵، مارچ ۱۹۶۹ء کے عبوری و آئینی حکم نامہ (PCO) کے تحت دیئے گئے سارے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر سندھ اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹرز نے "ڈی" نے مندرجہ ذیل حکم نامہ آرڈیننس اور احکامات کو نافذ العمل کر کے جاری اور مشہر کیا ہے۔

1. یہ آرڈیننس حصول و دستیابی زمین (مغربی پاکستان ترمیم) (تنسیخ) قانون مجریہ ۱۹۷۱ء کہلائے گا۔ مختصر عنوان

2. یہ کہ زمینی حصول و دستیابی زمین (مغربی پاکستان ترمیم) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء (تنسیخ) تنسیخی مغربی پاکستان قانون نمبر تصور سمجھا جائے گا جو قابل ادخال نہ ہوگا اور ترمیم شدہ زمینی حصول و دستیابی قانون مجریہ ۱۸۹۲ء (قانون مجریہ ۱۸۹۲ء) کا تصرف ختم اور اس کا اطلاق قابل قبول نہ ہوگا۔ III مجریہ ۱۹۶۹ء

3. اور یہ کہ معزز عدالت کی ہدایت پر شرح سود کی ادائیگی و منافع اور کوئی رقم جو تلافی کی شرح رقم کی ادائیگی بمعہ منافع اور صورتیں ادا کی جائے وہ از روئے قانون برائے حصول و دستیابی زمین قانون مجریہ ۱۸۹۲ء (قانون مجریہ ۱۸۹۲ء) کی رو سے بڑھا کر ۶ فیصد منافع سالانہ شرح سے ادائیگی تلافی

اور جو رقم تفویض ہوگی اور بصورت دیگر کوئی فیصلہ، ڈگری یا حکم عدالت کرے وہ ۶ فیصد سالانہ شرح سے سادہ منافع ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔